آرا و افکار

مولانا سمیع اللہ سعدی

دور جدید کا حدیثی ذخیرہ۔ایک تعارفی جائزہ[۶]

3۔ موسوعات الحدیث بحسب الافراد والاشخاص

موسوعات کی تیسری قسم ان کتب کی ہے جن میں کسی خاص راوی (خاص طور پر صحابہ) کی مرویات کو جمع کیا گیا ہو، یا کسی خاص حدیث کے جملہ طرق کو اکٹھا کیا گیا ہو۔ یہ موسوعات زیادہ تر ایم فل اور پی ایچ ڈی مقالات کی صورت میں تیار ہوئے ہیں۔اس سلسلے کی اہم کاوش یوسف ازبک کی قابل قدر تصنیف مسند علی بن ابی طالب ہے۔ یہ ضخیم موسوعہ دارالمامون دمشق سے سات جلدوں میں چھپا ہے،اس کی تصنیف میں معروف سلفی عالم شیخ علی رضا نے بھی تعاون کیا ہے۔اس کے علاوہ عبدالعزیز بن عبداللہ الحمیدی نے کتب حدیث میں حضرت ابن عباس کی تفسیری روایات کو تفسیر ابن عباس و مرياوته في التفسير من كتب السنة کے نام سے جمع کیا ہے، یہ کتاب دو جلدوں میں مرکز البحث العلمی مکہ مکرمہ سے چھپی ہے۔

کسی خاص حدیث کے جملہ طرق اوران پر بحث کے سلسلے میں متعدد کتب منظر عام پر آئی ہیں۔خلیل ابن ابراہیم نے حدیث الذبابۃ (وہ حدیث جس میں کھانے میں مکھی گرنے کا حکم بیان ہوا ہے) پر ایک ضخیم کتاب الاصابة في صحة حديث الذبابة کے نام سے لکھی ہے جو دارالقبلہ جدہ سے چھپی ہے۔علی حسن عبدالحمید نے تنوير العينين في طرق حديث اسماء في كشف الوجه و الكفين (دار عمار،عمان) کے نام سے چہرہ اور کفین کے کشف کی معروف حدیث کے طرق جمع کیے ہیں۔اس طرح کی کتب کثیر تعداد میں چھپی ہیں جو فہارسِ کتب پر مبنی معاجم میں دیکھی جا سکتی ہیں۔(ان معاجم کا ذکر مستقل عنوان کے ساتھ آ رہا ہے۔) ذیل میں اہم کتب کی ایک فہرست پیش کی جاتی ہے:

1۔مرويات ابن مسعود في الكتب الستة وموطا مالك و مسند احمد،منصور بن عون العبدلی،دارالشروق،جدہ(مجلدین)

2۔ابو ایوب الانصاری و مرویاته في الكتب الستة ومسند الامام احمد ،محمد عبداللہ،دار عالم الکتب،ریاض

3۔مرويات الصحابي سلمة بن الاكوع في الكتب الستة وموطا مالك ومسند

احمد،حکمت بشیر یاسین، دارالمعرفہ، جدہ

4-ارشاد المربعین الی طرق حدیث الاربعین، احمد بن محمد صدیق غماری، مطبعہ الشرق، قاہرہ

5-الامنیة فی تخریج المسلسل بالاولیة، محمود بن محمد الحداد، دارالعاصمہ، ریاض

6-التعلقة الامینة فی طرق حدیث اللھم احیینی مسکینا ،علی حسن عبدالحمید الحلبی، مکتبہ المدینہ، مدینہ منورہ

7-کشف اللثام عن طرق حدیث غربة الاسلام ،عبداللہ بن یوسف الجدیع، مکتبہ الرشد، ریاض

8-جزء حدیث ابی حمید الساعدی فی صفة صلاة النبی صلی الله علیه وسلم و جزء حدیث المسیء صلاته، بتجمیع طرقه و زیاداته ،محمد عمر بازمول، دارالہجرہ، ریاض

9-رفع المنار لطرق حدیث من سئل عن علم فکتمه الجم یوم القیامه بلجام من نار، احمد بن محمد صدیق غماری، مکتبہ الامام بخاری، مصر

10-امتاع مشیخة الاحمدیة بطرق حدیث فضل المرویات الاربعینیة، صالح بن عبداللہ العصیمی، داراہل الحدیث، ریاض

4-موسوعات علوم الحدیث والمصطلحات

مصطلح الحدیث کے مباحث کو موسوعاتی شکل میں بیان کرنے کے سلسلے میں اہم کتب لکھی گئی ہیں، اس سلسلے کی سب سے اہم کتاب معروف مصنف ومحقق سید عبدالماجد غوری کا تیار کردہ ضخیم موسوعہ "موسوعة علوم الحدیث و فنونه " ہے، یہ قابل قدر کاوش دارابن کثیر بیروت سے تین جلدوں میں چھپی ہے۔ اس موسوعہ میں حروف تہجی کے اعتبار سے علوم الحدیث کے مباحث ذکر کیے گئے ہیں۔ اس کے شروع میں ایک جامع مقدمہ بھی ہے جس میں علم مصطلح الحدیث کی تاریخ وارتقاء کو جامعیت واختصار کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر عبدالرحمان الخمیسی نے معجم علوم الحدیث النبوی کے نام سے ایک ضخیم معجم تیار کیا ہے، جو دارابن حزم بیروت سے چھپا ہے۔ مصر کی وزارت اوقاف کے ذیلی ادارے مجلس الاعلی للشئون الاسلامیہ نے بھی ایک ضخیم موسوعہ "موسوعة علوم الحدیث الشریف" کے نام سے تیار کیا ہے، جو ایک ہزار صفحات کی ضخیم جلد میں اسی ادارے سے چھپا ہے۔

اہم موسوعات ومعاجم کی فہرست پیش خدمت ہے:

1-معجم مصطلحات الحدیث و لطائف الاسانید، محمد ضیاء الرحمان الاعظمی، اضواء السلف، ریاض

2-معجم المصطلحات الحدیثیة، سلیمان مسلم الحرش، حسین اسماعیل الجمل، مکتبہ العبیکان، ریاض

3-معجم مصطلحات الحدیثیة، نورالدین عتر، مجمع اللغہ العربیہ، دمشق

4-قاموس مصطلحات الحدیث النبوی، محمد صدیق المنشاوی، دارالفضیلہ، قاہرہ

5-معجم اصطلاحات الاحادیث النبویة، عبدالمنان راسخ، دارابن حزم، بیروت

6-مصطلحات الجرح والتعديل المتعارضة،جمال اسطیر ی،اضواء السلف ،ریاض

7-الشرح و التعليل لالفاظ الجرح و التعديل،یوسف محمد صدیق،مکتبہ ابن تیمیہ،کویت

8-معجم الفاظ الجرح و التعديل،سید عبدالماجد غوری،دار ابن کثیر،دمشق

9-معجم المصطلحات الحديثية،سید عبدالماجد غوری،دار ابن کثیر،دمشق

10-معجم لسان المحدثين،محمد خلف سلامہ(5 مجلدات)

5-موسوعات کتب حدیث

پانچویں قسم ان موسوعات کی ہیں جو کتب حدیث کی ببلو گرافی پر مشتمل ہو،ان میں سے بعض موسوعاتِ عامہ ہیں جن میں مطبوعہ کتب حدیث کا بلا قید زمان ومکان اشاریہ ترتیب دیا گیا ہے۔ان میں سے سب سے اہم اور مفصل کتاب"دليل مولفات الحديث الشريف القديمه و الحديثه "ہے،یہ اشاریہ تین مصنفین کی کاوش کا نتیجہ ہے،دار ابن حزم بیروت سے دو جلدوں میں چھپا ہے۔اس کتاب کا تکملہ انہی تین مصنفین میں سے ایک نے "المعجم المصنف لمولفات الحديث الشريف "کے نام سے تین ضخیم جلدوں میں لکھا۔یوں یہ کتاب پانچ جلدوں پر مشتمل ہے۔اس کتاب میں عالم عرب سے چھپی کتب حدیث کی جملہ انواع کا اشاریہ ترتیب دیا گیا ہے۔اس کے علاوہ بعض موسوعات خاص زمانے،خاص کتب حدیث،خاص مصنفین یا خاص خطوں سے متعلق کتب حدیث کی فہارس پر مشتمل ہیں۔ذیل چند اہم موسوعاتِ عامہ وخاصہ کی فہرست دی جاتی ہے:

1-المعين على كتب الاربعين من احاديث سيد المرسلين،سہیل العود،عالم الکتب،بیروت

2-الرسالة المستطرفة لبيان مشهور كتب السنة المشرفة ،محمد بن جعفر کتانی،دار البشائر الا اسلامیہ،بیروت

3-الامالی المستظرفة على الرسالة المستطرفة،احمد بن محمد صدیق الغماری،دار البیارق،عمان

4-معجم ما طبع من كتب السنة،مصطفیٰ عمار،دار البخاری،مدینہ منورہ

5-تراث المغاربة فى الحديث النبوى وعلومه،محمد بن عبداللہ التلید ی،دار البشائر الاسلامیہ،بیروت

6-اتحاف القارى بمعرفه جهود واعمال العلماء على صحيح البخارى،محمد عصام عرار الحسنی، الیمامہ للطباعہ والنشر ،دمشق

7-ببلوغرافيا لكتب الحديث والسنة باللغة الانكليزية،صہیب بن عبدالغفار حسن،مجمع الملک فہد للطباعہ،مدینہ منورہ

8-المولفات الخاصة بالسنة النبوية باللغة الاردية ،ببلیوغرافیا،احمد خان بن علی محمد،مجمع الملک فہد، مدینہ منورہ

9-المطبوعات الحجرية فى المغرب،فوزی عبدالرزاق،دار النشر ،رباط

10-التصنيف فی السنة النبویه و علومہا ،خلدون الاحدب،موسسہ الریان، بیروت

مطبوعات کی مذکورہ فہارس کے علاوہ کتب حدیث کے مخطوطات کی فہرستیں بھی چھپی ہیں۔ان میں سب سے مفصل الفہرس الشامل للتراث العربی المخطوط (الحدیث النبوی و علومه و رجاله) ہے،یہ فہرس تین جلدوں پر مشتمل ہے۔موسسہ ال البیت عمان سے چھپی ہے۔اس کے علاوہ دنیا کے مشہور مکتبات کی اپنی فہارس مخطوطات چھپی ہیں،ان میں کتب حدیث کے مخطوطات کا اشاریہ بھی شامل ہوتا ہے۔

6۔موسوعات الرواۃ والرجال

رواۃِ حدیث پر متنوع موسوعات و معاجم منظر عام پر آئی ہیں،بعض موسوعات اہم متونِ حدیث کے رجال کے تراجم پر مشتمل ہیں،اس کی عمدہ مثال عبدالغفار بنداری اور سید کسروی حسن کا تیار کردہ موسوعہ معجم رجال الکتب التسعة ہے جس میں صحاح ستہ،موطا،مسند احمد اور مسند دارمی کے تراجم رواۃ بیان ہوئے ہیں۔یہ کتاب چار جلدوں میں دار الکتب العلمیہ بیروت سے چھپی ہے۔بعض موسوعات راویوں کی اقسام (وحدان،ضعاف،ثقات، مدلسین وغیرہ) کے اعتبار سے تیار ہوئی ہیں،جیسے سید کسروی حسن نے ھدی القاصد الی اصحاب الحدیث الواحد کے نام سے ان تمام رواۃ کو جمع کیا ہے جو وحدان (جن سے صرف ایک راوی نے روایتیں لی ہوں) کہلاتے ہیں۔یہ کتاب دار الکتب العلمیہ بیروت سے سات جلدوں میں چھپی ہے۔بعض موسوعات اہم متون حدیث کے رجال زوائد پر مشتمل ہیں،جیسے یحییٰ بن عبداللہ الشہری نے ابن حبان کے رجال زوائد کو زوائد رجال صحیح ابن حبان علی الکتب الستة کے نام سے ایک موسوعہ میں جمع کیا ہے۔یہ ضخیم کتاب چھ جلدوں میں مکتبہ الرشد ریاض سے چھپی ہے۔بعض موسوعات کتب رجال کی تلخیصات یا تذییلات (اضافہ جات) کے قبیل سے ہیں،جیسے الشریف حاتم بن عارف عونی نے ذیل لسان المیزان کے نام سے لسان المیزان پر ایک ذیل لکھا ہے،یہ کتاب دار عالم الفوائد مکہ مکرمہ سے چھپی ہے۔

بعض موسوعات مخصوص خطوں کے محدثین اور رواۃ کے تعارف پر مشتمل ہیں،جیسے عبدالعزیز بن عبداللہ الزہرانی نے قبیلہ زہران و غامد کے رواۃ حدیث پر ایک مفصل معجم معجم رواة الحدیث الاماجد من علماء زهران وغامد تیار کیا ہے۔یہ معجم آٹھ جلدوں میں مکتبہ نزار مکہ مکرمہ سے چھپا ہے۔بعض موسوعات محدثین و رواۃِ حدیث کے القابات کے اعتبار سے لکھے گئے ہیں،جیسے عبدالفتاح ابوغدہ نے امراء المومنین فی الحدیث کے نام سے ان رواۃ پر کتاب لکھی ہے جو تراجم میں امیر المومنین کے لقب سے معروف ہیں۔یہ کتاب مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب سے چھپی ہے۔بعض موسوعات خاص راویوں کے اوہام و مدرجات پر مشتمل ہیں،جیسے شیخ سعید باشنفر نے ایک مفصل کتاب اوهام المحدثین الثقات کے نام سے لکھی ہے۔یہ ضخیم کتاب گیارہ جلدوں میں دار ابن حزم بیروت سے چھپی ہے۔بعض موسوعات کمپیوٹر سافٹ ویئرز کی شکل میں ہیں (جن کا ذکر مستقل عنوان کے تحت آ رہا ہے)۔الغرض رواۃِ حدیث پر ایک وسیع و ضخیم مکتبہ وجود میں آ چکا ہے۔ذیل میں اہم معاجم رواۃ کی فہرست دی جا رہی

ہے:

1۔رجال تفسیر الطبری جرحا و تعدیلا ،محمد صبحی حلاق،دارابن حزم، بیروت

2۔قرة العین فی تلخیص رجال الصحیحین،محمد بن علی بن ادم الاثیوبی،موسسہ الریان، بیروت

3۔معجم اسامی الرواۃ الذین ترجم لہم الالبانی جرحا و تعدیلا ،احمد اسماعیل شکوکانی، صالح عثمان اللحام،دارابن حزم بیروت (4 مجلدات)

4۔الاحتفال بمعرفة الرواۃ الثقات الذین لیسوا فی تہذیب الکمال محمود سعید ممدوح،دار البحوث للدراسات الاسلامیہ،دبئی (4 مجلدات)

5۔التذییل علی کتاب تہذیب التہذیب ،محمد بن طلعت،اضواء السلف ،ریاض

6۔رجال الحاکم فی المستدرک،مقبل بن ہادی الوداعی،دارالحرمین،قاہرہ (مجلدین)

7۔اسعاف القاری بمعجم شیوخ الامام البخاری ،مجدی بن محمد بن عرفات،مکتبہ ابن تیمیہ،قاہرہ

8۔معجم شیوخ الامام احمد بن حنبل فی المسند ،عامر حسن صبری،دارالبشائرالاسلامیہ، بیروت

9۔خلاصة القول المفهم علی تراجم رجال جامع الامام مسلم،محمد امین بن عبداللہ الاثیوبی، مکتبہ جدہ (مجلدین)

10۔تراجم الاحبار من رجال شرح معانی الاثار،محمد ایوب المظاہری،مکتبہ اشاعت العلوم،سہارنپور (4 مجلدات)

11۔معجم المختلطین،محمد بن طلعت،اضواء السلف ،ریاض

12۔طبقات النساء المحدثات من الطبقه الاولی الی السادسة،عبدالعزیز سید الاہل،الناشر،خاص

13۔معجم من رمی بالتدلیس،ابوعمرو نادر بن وہبی

7۔معاجم الاثبات والاسانید

موسوعات کی ساتویں قسم ان کتب کی ہیں جن میں معروف شیوخ نے اپنی اسانید،شیوخ اور مسموعات کی فہرست دی ہو۔اس سلسلے میں سب سے مفصل معجم معروف محقق یوسف عبدالرحمان المرعشلی نے معجم المعاجم و المشیخات والفهارس والبرامج والاثبات کے نام سے لکھا ہے۔اس معجم میں مصنف نے پہلی صدی ہجری سے لے کر عصر حاضر تک ان تمام شیوخ کی فہرست مرتب کی ہے جنہوں نے مشیخہ یا ثبت لکھا ہے۔نیز ان کے اساتذہ کی بھی فہرست دی ہے۔یہ ضخیم کتاب چار جلدوں میں مکتبہ الرشد ریاض سے چھپی ہے۔اس کے علاوہ معروف محدث محمد عبدالحی الکتانی نے فهرس الفهارس والاثبات ومعجم المعاجم والمسلسلات کے نام سے ضخیم کتاب لکھی ہے جس میں شیوخ الحدیث کی مرتب کردہ اثبات و مسلسلات کا اشاریہ ترتیب دیا ہے۔یہ کتاب دارالغرب الاسلامی بیروت سے دو جلدوں میں چھپی ہے۔اسانید و مسلسلات کے سلسلے میں مکہ مکرمہ کے معروف محدث محمد یاسین

فادانی کی خدمات سنہری حروف سے لکھنے کے لائق ہیں۔موصوف نے دو درجن سے زائد کتب اسانید، اثبات، مشیخات اور مسلسلات پر لکھی ہیں۔اس کے علاوہ عالم عرب اور برصغیر کے اجل محدثین کی اثبات واسانید پر مبنی کتب بھی شائع ہوئی ہیں۔ذیل میں اہم کتب کی فہرست دی جا رہی ہے:

1۔الیانع الجنی فی اسانید الشیخ عبد الغنی، محمد بن یحییٰ التیمی، طبع حیدرآباد

2۔تشنیف الاسماع بشیوخ الاجازۃ و السماع، محمد سعید ممدوح، دار الشباب، قاہرہ

3۔العناقید الغالیۃ من الاسانید العالیۃ، محمد عاشق الٰہی برنی، مکتبہ الشیخ، کراچی

4۔بلوغ امانی الابرار فی التعریف بشیوخ واسانید مسند الدیار الحلبیہ احمد بن محمد سردار الحلبی الشافعی، خالد عبد الکریم المکی، دار القلم، حلب (مجلدین)

5۔امداد الفتاح باسانید و مرویات الشیخ عبد الفتاح (ابو غدہ) محمد بن عبد اللہ ال رشید، مکتبہ الامام الشافعی، ریاض

6۔نفحات الہند و الیمن باسانید الشیخ ابی الحسن (علی میاں ندوی) محمد اکرم ندوی، مکتبہ الامام الشافعی

7۔فہرسۃ الشیوخ والاسانید للام السید علوی بن عباس بن عبد العزیز المالکی الحسنی، محمد بن علوی المالکی، خاص

8۔فتح الجلیل فی ترجمۃ وثبت شیخ الحنابلہ عبد اللہ بن عبد العزیز العقیل، محمد زیاد عمر، دار البشائر الاسلامیہ، بیروت

9۔منح المنۃ فی سلسلۃ بعض کتب السنۃ، محمد عبد الحی الکتانی، المطبعہ الماجدیہ، مکہ مکرمہ

10۔الازدیاد السنی علی الیانع الجنی، مفتی محمد شفیع، مکتبہ دار العلوم، کراچی

8۔معاجم متفرقہ

آٹھویں قسم ان معاجم وموسوعات کی ہے جو مذکورہ بالا عنوانات کے تحت نہ آتے ہوں۔کتبِ حدیث یا ائمہ حدیث کی مختلف جہات سے متعلق ہونے کی وجہ سے ان معاجم کی متعین درجہ بندی نہیں کی جا سکتی، جیسے شوقی ابو خلیل نے صحاح ستہ میں مذکور اماکن واقوام کے تعارف پر ایک مفصل اطلس تیار کیا ہے، یہ کتاب "اطلس الحدیث النبوی من الکتب الستہ، اماکن و اقوام "کے نام سے دار الفکر دمشق سے چھپی ہے۔محمد التونجی نے معجم اعلام متن الحدیث کے نام سے ان اسماء کو جمع کیا ہے جن کا ذکر کسی نہ کسی حدیث میں آیا ہے۔یہ کتاب دار المعرفہ بیروت سے چھپی ہے۔اس کے علاوہ ولید الزبیری نے اپنے چار ساتھیوں کے ساتھ مل کر حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کے ان تمام اقوال کو جمع کیا ہے جن میں حافظ ابن حجر نے اپنی مولفات میں کسی حدیث یا اثر پر حکم لگایا ہے اور اس پر کسی جہت سے کلام کیا ہے۔یہ قابل قدر کاوش "موسوعۃ الحافظ ابن حجر العسقلانی الحدیثیۃ "کے نام سے

سلسلہ اصدارات مجلّہ الحکمہ لیڈز برطانیہ سے چھپی ہے۔

حدیث، کتب حدیث اور ائمہ حدیث سے متعلق اہم معاجم و موسوعات کی فہرست پیش خدمت ہے:

1۔معجم المصنفات الواردۃ فی فتح الباری ،مشہور حسن ال سلمان، رائد بن صبری، دار الہجرہ، ریاض

2۔معجم الامکنۃ الواردۃ ذکرھا فی صحیح البخاری ،سعد بن جنیدل

3۔غبطۃ القاری ببیان احالات فتح الباری، صفا الضوی، مکتبہ ابن تیمیہ، قاہرہ

4۔معجم اعلام الحدیث النبوی من الصحیحین، محمد التونجی، مرکز المخطوطات والتراث والوثائق، کویت

5۔موسوعۃ اقوال الامام احمد بن حنبل فی رجال الحدیث و عللہ ،محمود محمد خلیل و آخرون، عالم الکتب، بیروت (4 مجلدات)

6۔معجم مسانید کتب الحدیث، ابو الفداء سامی، دار الکتب العلمیہ، بیروت

7۔تراجعات الحافظ ابن حجر فی فتح الباری، مشہور حسن ال سلیمان، مکتبہ الخراز، جدہ

ساتویں جہت: فہارس و اطراف الحدیث

کتبِ حدیث کی فہارس اور اطراف پر کثرت سے کتب لکھی گئی ہیں۔ایک کتاب کی متنوع فہارس منظر عام پر آئی ہیں جن میں اعلام، اماکن، آیات، ابواب و فصول اور خاص طور پر حروف تہجی کے اعتبار سے کتاب کی احادیث (جنہیں اطراف کہا جاتا ہے) کی فہرستیں مرتب ہوئی ہیں۔اس کے ساتھ علم فہرست اور اشاریہ سازی کے اصول وضوابط پر الگ سے کام ہوا ہے۔معروف محقق یوسف عبد الرحمان المرعشلی نے علم فھرسۃ الحدیث، نشاتہ، تطورہ واشھر ما دون فیہ کے نام سے ایک قابل قدر کتاب لکھی ہے جس میں فن فہرس حدیث کا آغاز وارتقاء اور اس فن پر لکھی گئی اہم کتب کا تعارف کرایا ہے۔

فہارس کتب حدیث کی ابتداء مستشرقین کی طرف سے ہوئی۔خاص طور پر مستشرقین کی ایک جماعت نے نو بنیادی متون حدیث صحاح ستہ، مسند دارمی، موطا امام مالک اور مسند احمد کی فہارس حدیث پر مشتمل ایک مفصل معجم تیار کیا ہے۔یہ کتاب "المعجم المفھرس لالفاظ الحدیث النبوی" کے نام سے آٹھ ضخیم جلدوں میں مکتبہ بریل ہالینڈ سے چھپی ہے۔اس میں حروف تہجی کے اعتبار سے الفاظ حدیث کی فہرست دی گئی ہے۔معروف مستشرق ای فنسنک نے مفتاح کنوز السنۃ کے نام سے ایک مختصر اشاریہ ترتیب دیا ہے۔یہ اشاریہ حدیث کی چودہ کتب (صحاح ستہ، مسند دارمی، موطا، مسند زید بن علی، مسند طیالسی، مسند احمد، طبقات ابن سعد، سیرۃ ابن ہشام، مغازی واقدی) کے اطراف پر مشتمل ہے۔اس کا عربی ترجمہ معروف محقق فواد عبد الباقی نے کیا ہے۔

مستشرقین کے بعد اسلامی دنیا میں بھی کثرت سے فہارس پر کتب لکھی گئیں۔اطراف الحدیث پر معاصر سطح کی سب سے مفصل فہرست محقق محمد سعید بن بسیونی زغلول نے تیار کی ہے۔موصوف نے حدیث کی دوسو کتب کے اطراف کو موسوعۃ اطراف الحدیث النبوی کے نام سے جمع کیا ہے۔یہ موسوعہ عالم الکتاب بیروت سے پندرہ

جلدوں میں چھپا ہے۔ مفصل فہارس کے سلسلے میں شعیب الارناووط کی فہارس مسند احمد بھی قابل ذکر ہیں۔ موصوف نے مسند احمد پر قابل قدر تحقیق مکمل کرنے کے بعد اس کی مفصل فہارس تیار کیں۔ یہ الفهارس العامة لمسند الامام احمد بن حنبل کے نام سے پانچ جلدوں پر مشتمل ہیں۔ موسسہ الرسالہ کی تحقیق شعیب الارناوط کی طباعتِ مسند کی آخری پانچ جلدیں انہی فہارس کی ہیں۔ اس کے علاوہ عبدالکریم غانم سے ضعیف وموضوع احادیث کا ایک اشاریہ ترتیب دیا ہے، جو دو جلدوں میں مکتبہ العبیکان ریاض سے چھپا ہے۔

ذیل میں اہم کتب حدیث کی فہارس واطراف پر مشتمل کتب کی فہرست دی جارہی ہے:

1۔قرة العينين فی اطراف الصحيحين ،فوادعبدالباقی،المکتبہ التجاریہ،مکہ مکرمہ(3 مجلدات)

2۔فهارس صحيح مسلم ،فوادعبدالباقی،داراحیاء الکتب العربیہ،بیروت

3۔المرشد الى احاديث سنن الترمذی ،صدقی البیک،مطبعۃ الفجر،حمص

4۔فهارس جامع الاصول فی احاديث الرسول لابن الاثير،عبداللہ بن محمد الغنیمان،دارالمامون للتراث،دمشق (مجلدین)

5۔المعجم المفهرس لالفاظ الحديث النبوی فی سنن دار قطنی ،یوسف عبدالرحمان المرعشلی،دارالمعرفہ،بیروت

6۔فهارس احاديث سنن الكبرى للبيهقی،یوسف عبدالرحمان المرعشلی،دارالمعرفہ،بیروت

7۔فهارس سنن النسائی،عبدالفتاح ابوغدہ،مکتب المطبوعات الاسلامیہ،حلب

8۔فهرس احاديث وآثار للمستدرك على الصحيحين ،یوسف عبدالرحمان المرعشلی،دارالمعرفہ، بیروت (مجلدین)

9۔فهارس سنن ابن ماجہ،محمد سعید بن بسیونی زغلول،دارالکتب العلمیہ،بیروت

10۔فهارس شرح معانی الاثار،عبدالرحمان دمشقیہ،سلیمان الحرش،دارطیبہ،ریاض

11۔المرشد الى كنز العمال فی سنن الاقوال والافعال، ندیم مرعشلی،اسامہ مرعشلی،موسسہ الرسالہ،بیروت (مجلدین)

12۔فهرس احاديث وآثار مجمع الزوائد،محمد سلیم ابراہیم سمارہ،عالم الکتب،بیروت (4 مجلدات)

13۔فهارس احاديث و آثار سنن ابی داود،عبدالرحمان دمشقیہ،دارطیبہ،ریاض

14۔فهارس احاديث و آثار نصب الراية،عدنان علی شلاق،عالم الکتب بیروت (مجلدین)

15۔فهرس مصنفی عبد الرزاق و ابن ابی شيبة،ام عبداللہ بن محروس،دارطیبہ،ریاض (مجلدین)

16۔الجامع المفهرس لالفاظ صحيح مسلم،سعد المرصفی،مجلس النشر العلمی،جامعہ الکویت (4 مجلدات)

متون حدیث میں سے تقریباً ہر ایک کتاب کی متعدد فہارس تیار ہوئی ہیں۔ مزید کتب کے لیے المعجم المصنف لمولفات الحدیث الشریف (ص947 تا960 ج2) کی طرف رجوع کیا جائے۔

آٹھویں جہت: کتبِ حدیث کی تہذیب، ترتیب اور اختصار

دورِ جدید کے حدیثی ذخیرے کی ایک جہت اہم متونِ حدیث کی ترتیبِ جدید، تہذیب اور ان کا اختصار ہے۔ اختصار میں عموماً سلسلہ سند حذف کر کے (سوائے صحابی کے) صرف متونِ حدیث ذکر کیے جاتے ہیں۔ بعض اختصارات میں سلسلہ سند کے ساتھ مکررات بھی حذف کیے جاتے ہیں۔ اس سلسلے میں معروف شامی محقق مصطفیٰ دیب البغا نے قابل قدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ موصوف نے صحاح ستہ کے اختصارات تیار کیے ہیں۔ اس کے علاوہ فیصل بن عبدالعزیز ال مبارک نے نیل الاوطار کا دو جلدوں میں اختصار کیا ہے۔ یہ اختصار بستان الاحبار مختصر نیل الاوطار کے نام سے مطبعہ سلفیہ قاہرہ سے چھپا ہے۔ معروف سلفی محدث ناصر الدین البانی نے بھی کتب حدیث کے عمدہ اختصارات کیے ہیں جن میں خاص طور پر صحیح بخاری کا اختصار قابل ذکر ہے۔ یہ اختصار مختصر صحیح الامام البخاری کے نام سے مکتب المعارف ریاض سے چار جلدوں میں چھپا ہے۔

اہم متون حدیث کے مختصرات کی ایک فہرست پیش خدمت ہے:

1۔فتح الالہ فی اختصار السنن الکبری للبیھقی، محمد ابن احمد الشنقیطی، دار الفکر، بیروت (5 مجلدات)

2۔مختصر الشمائل المحمدیۃ للترمذی، ناصر الدین البانی، المکتبہ الاسلامیہ، عمان

3۔مختصر النہایۃ فی غریب الحدیث لابن الاثیر، صلاح الدین حفنی، دار البحوث العلمیہ، کویت

4۔مختصر مسند الامام احمد، خالد عبدالرحمان العک، محمد ادریس اسلام، دار الحکمہ، دمشق

5۔مختصر صحیح مسلم، محمد بن یاسین بن عبداللہ، المکتبہ التجاریہ، مکہ مکرمہ (مجلدین)

6۔مختصر صحیح البخاری مع شرحہ فتح الباری، خالد عبدالرحمان العک، دار الحکمہ، دمشق (مجلدین)

7۔مختصر مصنف عبد الرزاق، مصطفیٰ بن علی بن عوض، دار الجیل، بیروت (4 مجلدات)

8۔مختصر عمدۃ الاحکام للمقدسی، محمود الارناووط، موسسہ الریان، بیروت

9۔المحصل من مسند الامام احمد بن حنبل، عبداللہ بن ابراہیم القرعاوی، ریاض (3 مجلدات)

10۔مختصر صحیح الامام مسلم بشرح النووی، خالد عبدالرحمان العک، دار الالباب، دمشق

اختصارات کے ساتھ متونِ حدیث کی ترتیبِ جدید اور تہذیب پر بھی متنوع کام ہوئے ہیں۔ اطراف الحدیث کے ماہر محقق محمد سعید بن بسیونی زغلول کی سربراہی میں دو محققین نے امام مزی کی تحفۃ الاشراف کی تہذیب و ترتیب جدید مرتب کی ہے۔ یہ عمدہ تہذیب "تقریب تحفۃ الاشراف بمعرفہ الاطراف" کے نام سے موسسہ الکتب بیروت سے چھ جلدوں میں شائع ہوئی ہے۔ اس کتاب میں تحفۃ الاشراف میں مذکورہ اطراف کی اسناد حذف کی گئی

ہیں، ہر حدیث کی تخریج کی گئی ہے، جملہ رواۃ خواہ صحابہ ہوں یا تابعین، ان کی مرویات کی تعداد بتائی گئی ہے۔ الغرض تحفۃ الاشراف کے مباحث کی نئے انداز میں تہذیب کی گئی ہے۔

تہذیبات کے سلسلے میں اہم کام موطا امام مالک کی معروف شرح التمہید لابن عبدالبر کی فقہی ابواب پر ترتیب جدید ہے۔ محمد بن عبدالرحمان المغراوی نے فتح البر فی الترتیب الفقهی لتمهید ابن عبد البر کے نام سے التمہید کو فقہی ابواب کے مطابق مرتب کیا ہے۔ یہ کتاب چودہ جلدوں میں ریاض سے چھپی ہے۔ خالد محمود درباط نے امام طحاوی کی شرح مشکل الآثار کو نئے قالب میں ڈھالا ہے۔ یہ کتاب تحفة الاخیار بترتیب شرح مشکل الآثار کے نام سے دار بلنسیہ ریاض سے دس جلدوں میں چھپی ہے، اس میں مصنف نے شرح مشکل الاثار کی جدید تبویب کی ہے اور احادیث و آثار کی تخریج بھی کی ہے۔ عبدہ علی کوشک نے مسند ابی یعلی کو "المقصد الاعلی فی تقریب احادیث الحافظ ابی یعلی" کے نام سے فقہی ابواب پر مرتب کیا ہے۔ یہ کتاب تین جلدوں میں دار ابن حزم بیروت سے چھپی ہے۔

کتبِ حدیث کی اہم تہذیبات پیش خدمت ہیں:

1۔تهذیب جامع الترمذی ،عبداللہ عبدالقادر تلیدی، دار الفکر، بیروت (3 مجلدات)

2۔تقریب بلوغ المرام للحافظ ،فہد بن عبدالرحمان یحیی، طارق بن محمد الخضر ، دار ابن جوزی، دمام

3۔الشهاب اللامع بتهذیب کتاب الجامع لاخلاق الراوی وآداب السامع ،ضیاء الدین بن رجب، دار الفتح، متحدہ عرب امارات

4۔تهذیب الترغیب والترهیب،عونی نعیم اشرف، دار الجیل، بیروت (مجلدین)

5۔تقریب التقریب (لابن حجر)، عائض بن عبداللہ القرنی، مکتبہ ابہا، سعودی

6۔تقریب التدریب ،صلاح محمد عویضہ، دار الکتب العلمیہ، بیروت

7۔مهذب عمل الیوم واللیلة لابن السنی علی حسن عبدالحمید حلبی، المکتبہ الاسلامیہ، عمان

نویں جہت: کتبِ تخریجات

معاصر سطح پر تخریجِ حدیث کے سلسلے میں وسیع پیمانے پر کام ہوا ہے، علم التخریج اور اس کے اصولوں وضوابط پر پورا مکتبہ وجود میں آچکا ہے۔ اہل علم جانتے ہیں کہ اصولِ حدیث میں لفظ تخریج متعدد معانی میں استعمال ہوتا ہے۔ معاصر اصطلاح میں خصوصیت کے ساتھ اس کے مفہوم میں دراسۃ الاسانید یعنی اسانید پر جرح وتعدیل کے اعتبار سے بحث کر کے حدیث کے درجے کا تعین کرنا بھی شامل ہوا ہے۔ یوں اس فن کی دقت اور اہمیت مزید بڑھ گئی ہے۔ اس لیے فن تخریج پر کثیر تعداد میں کتب لکھی گئی ہیں، ان کتب میں تفصیلی ہونے کے اعتبار سے عبدالموجود محمد عبداللطیف کی کتاب کشف اللثام عن اسرار تخریج حدیثِ سید الانام قابل ذکر ہے، یہ کتاب مکتبہ الازہر قاہرہ سے دو جلدوں میں چھپی ہے، فن تخریج اور اس کے اصولوں وضوابط پر شاید سب سے ضخیم کتاب ہے۔

اس کے علاوہ تفصیلی کتب میں کمال علی الجمل کی کتاب کنز الدقائق فی بیان ما فی التخریج من دقائق (خاص، قاہرہ)، معروف مصنف عداب محمود الحمش کی کتاب علم التخریج الحدیث و نقده، تاصیل و تطبیق (دارالفرقان، عمان)، دس مصنفین کی مشترکہ کاوش الواضح فی فن التخریج ودراسة الاسانید (الدارالعالمیہ للنشر، عمان)، علی نائف بقاعی کی تخریج الحدیث الشریف (دارالبشائرالاسلامیہ، بیروت) اور محمد عزت حسین کی ضخیم کتاب المغنی فی طرق تخریج الحدیث (خاص، قاہرہ) اہم کتب ہیں، جبکہ درسی حوالے سے معروف مدرس و مصنف محمود طحان کی مختصر و جامع کتاب اصول التخریج ودراسة الاسانید (المطبعہ العربیہ، حلب) قابل ذکر ہے۔

اس موضوع پر چند تفصیلی کتب کی فہرست پیش خدمت ہے:

1۔طرق تخریج حدیث رسول الله صلی الله علیه وسلم ،عبدالمہدی عبدالہادی، جامعہ الازہر، مصر

2۔تیسیر علم التخریج ،محمود عمر ہاشم، مطبعہ الشروق، مصر

3۔التاصیل لاصول التخریج و قواعد الجرح و التعدیل ،بکر بن عبداللہ ابوزید، دارالعاصمہ، ریاض

4۔المغنی فی علم تخریج احادیث المصطفی، دلال محمو ابوسالم، خاص، مصر

5۔مفتاح المتبدئین فی تخریج حدیث خاتم النبیین ،رضا بن زکریا حمیدہ، خاص قاہرہ

علم تخریج کے ساتھ علوم اسلامیہ کے مختلف گوشوں پر لکھی گئی کتب میں مذکور احادیث کی تخریج پر بے شمار کام ہوئے ہیں۔ زیادہ تر کام ایم فل، پی ایچ ڈی مقالات کی صورت میں ہوئے ہیں۔ لغت، نحو، صرف، بلاغت، فقہ و اصول فقہ اور تفسیر پر لکھی گئی اہم کتب میں مذکور احادیث کی تخریج مع ان کی درجہ بندی پر کام ہوا ہے۔ چند اہم کام ملاحظہ ہوں:

احمد بن محمد الغماری نے بدایۃ المجتہد کی احادیث کی مفصل تخریج الهداية فی تخريج احاديث البداية کے نام سے کی ہے۔ یہ کتاب عالم الکتب بیروت سے آٹھ جلدوں میں چھپی ہے۔ مروان کجک نے امام ابن تیمیہ کے مجموعہ فتاوی میں مذکور احادیث کی تخریج کی ہے۔ یہ قابل قدر کام تخريج احاديث مجموعة الفتاوى شيخ الاسلام تقى الدين احمد ابن تيميه الحرانى کے نام سے دار ابن حزم بیروت سے چھ جلدوں میں چھپا ہے۔ مخیمر صالح نے ابونعیم کی معروف کتاب حلية الاولياء کی احادیث کی تخریج کی ہے۔ یہ کتاب كمال البغية فى تخريج احاديث الحلية کے نام سے جامعہ الیرموک اردن سے دو جلدوں میں چھپی ہے۔

ابن حجر عسقلانی کی بلوغ المرام احادیثِ احکام کے بنیادی مصادر میں شمار ہوتی ہے، اس کتاب کی مفصل تخریج خالد بن ضیف اللہ الشلاحی نے کی ہے۔ یہ ضخیم کتاب التبيان فى تخريج وتبويب احاديث بلوغ المرام و بيان ما ورد فى الباب کے نام سے موسسہ الرسالہ بیروت سے آٹھ جلدوں میں چھپی ہے۔ ابن سنی کی عمل اليوم و الليلة کتب اذکار میں اہم مقام کی حامل ہے، اس کی تخریج معروف مصنف سلیم بن عید الہلالی نے عجالة الراغب المتمنى فى تخريج كتاب عمل اليوم و الليلة لابن سنى کے نام سے کی ہے، جو دار ابن

حزم بیروت سے دوجلدوں میں چھپی ہے۔ احمد بن محمد صدیق الغماری نے تصوف کی معروف کتاب عوارف المعارف کی احادیث کی تخریج غنیة العارف بتخریج احادیث عوارف المعارف کے نام سے کی ہے۔ یہ کتاب المکتبہ المکیہ مکہ مکرمہ سے دوجلدوں میں چھپی ہے۔

تخریج کے حوالے سے چند مزید اہم کتب کی فہرست پیش خدمت ہے:

1۔ارواء الغلیل فی تخریج احادیث منار السبیل ،ناصرالدین البانی،المکتب الاسلامی، بیروت (8 مجلدات)

2۔تخریج االاحادیث الواردة فی مدونة الامام مالك بن انس ،طاہر محمد دردیری، جامعہ ام القری، مکہ مکرمہ(3 مجلدات)

3۔غوث المکدود بتخریج منتقی ابن الجارود،ابواسحاق الحوینی،حجازی بن محمد،دارالکتاب العربی، بیروت(3 مجلدات)

4۔الروض البسام بترتیب و تخریج فوائد التمام ،دارالبشائرالاسلامیہ، بیروت(5 مجلدات)

5۔فتح الجلا ل فی تخریج احادیث الظلال (سید قطب) عبدالمنعم ابراہیم،محمد ابراہیم،مکتبہ نزار، مکہ مکرمہ(3 مجلدات)

6۔التعلیقات الحسان علی صحیح ابن حبان ،ناصرالدین البانی، جدہ(12 مجلدات) صحیح ابن حبان کی احادیث کی تخریج ہے۔

7۔الاحادیث والآثار الواردة فی تاریخ بغدادللخطیب البغدادی ،علی بن عبداللہ الجمعہ، جامعہ ام القری(6 مجلدات)

کتب تخریجات علمی تحقیقات میں بڑی معاون ہیں، ان کتب کی مدد سے احادیث پر تحقیق اور درجہ بندی کا تعین آسان ہوجاتا ہے۔